کے علمی مجلّات، ان سے قدرے مختلف موضوعات کو زیر بحث لاتے ہیں۔ پیش کش کے اعتبار سے ان مجلوں کا اسلوب زیادہ تر تحقیقی اور تجزیاتی ہوتا ہے، اسی لیے یونی ورسٹی مجلّے اپنا منفرد مقام رکھتے ہیں۔ زیر نظر اشاریہ سندھ یونی ورسٹی، جام شورو کے شعبۂ اُردو کے تین مجلوں: (صریر خامہ ۱۹۶۱ء تا ۱۹۷۸ء، پرکھ ۱۹۷۸ء، تحقیق ۱۹۸۷ء تا ۲۰۱۶ء) کے مندرجات کے حوالوں پر مشتمل ہے، جس میں چھے سو سے زیادہ قلمی معاونین کی ۱۲۰۰ نگارشات کی مہ و سال کے ساتھ نشان دہی کی گئی ہے۔

رسائل و جرائد کی اشاریہ سازی کے ماہر محمد شاہد حنیف نے اُردو خواں طبقے کو سندھ یونی ورسٹی کی علمی و ادبی خدمات سے آگاہ کرنے کے لیے یہ مفید خدمت انجام دی ہے، جسے وابستگانِ تحقیق قدر کی نگاہ سے دیکھیں گے۔ (ادارہ)

## تعارف کتب

◉ **اسلامی تصورِ جہاں اور جدید سائنس**، پروفیسر سیّد محمد حسین نصر۔ مترجم: انجینیر اطہر وقار عظیم۔ ناشر: ادارہ مطبوعات طلبہ، ۱-اے ذیلدار پارک، اچھرہ، لاہور۔ فون: ۷۴۲۸۳۰۷-۰۴۲۔ صفحات: ۲۶۴۔ قیمت: ۴۰۰ روپے۔ [سیّد حسین نصر مسلم دنیا کے ایک معروف اسکالر ہیں، جو فلسفے اور تصوف کے میدان میں گہری دسترس رکھتے ہیں۔ زیر نظر کتاب جدید سائنس اور اس کے انسانی فکر و خیال اور کردار و مستقبل پر اثرات کو زیر بحث لاتی ہے۔ سیّد حسین نصر نے ایمان اور اسلامی عقیدے کی بنیاد پر اس موضوع پر سیر حاصل بحث کی ہے۔ جزوی اختلاف کو نظر انداز کرتے ہوئے مجموعی طور پر یہ ایک مفید مطالعہ ہے۔ اطہر وقار عظیم نے اُردو ترجمہ کر کے ایک خدمت انجام دی ہے۔]

◉ **خطاباتِ سیّد مودودی**، مرتبہ: نور ورجان۔ ناشر: ادارہ معارفِ اسلامی، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور۔ فون: ۵۴۳۲۴۷۶-۰۴۲۔ صفحات: ۴۸۰۔ قیمت: ۵۲۵ روپے۔ [اس کتاب میں مولانا مودودی کی ان تقریروں کو جمع کر کے شائع کیا گیا ہے، جو انھوں نے مختلف اوقات میں طالب علموں کے اجتماعات میں کی تھیں۔]

◉ **علما کی تنخواہیں سب سے کم کیوں ہیں؟**، سیّد خالد جامعی۔ ناشر: کتاب محل، دربار مارکیٹ، لاہور۔ فون: ۸۸۳۶۹۳۲-۰۳۲۱۔ صفحات: ۱۶۰۔ قیمت: ۱۶۰ روپے۔ [اس کتاب میں فاضل مصنف نے خادمانِ دین کی معاشی و معاشرتی زندگی پر نظر ڈالی ہے اور ہمارے معاشرے کی سنگ دلی اور نفاق کو موضوعِ سخن بنایا ہے۔ اس سے آگے بڑھ کر لبرلزم، سیکولرزم اور ہمارے مداہنت پسند بیانیہ سازوں کی بھی خبر لی ہے۔ اور یہ پہلو کتاب کے زیادہ حصّے پر پھیلا ہوا ہے۔ اس طرح ایک کتاب میں مختلف اور مفید موضوعات پر بحث موجود ہے۔]

# مدیر کے نام

رضیہ حسین، اسلام آباد/ احمد کمال، پشاور/ اکبر علی، کھاریاں

ڈاکٹر صفدر محمود صاحب نے 'شیخ مجیب، محبِ وطن یا غدار' (فروری ۲۰۱۸ء) میں بڑے مدلل انداز سے غداری کے قافلہ سالار مجیب اور ہمارے تین مرتبہ وزیر اعظم رہنے والے 'صاحب' کی تاریخ سے بے خبری کو بے نقاب کیا ہے۔ ہم اسی نوعیت کی بے خبر قیادت کے ہاتھوں میں کب تک اپنا مستقبل دیے رکھیں گے۔

دانش یار، لاہور

ہوش و خرد کے ہفت افلاک کی وسعتوں میں علم و حکمت کا متلاشی شب و روز کی ذہنی کاوش کے بعد اپنا حاصل ماہنامہ عالمی ترجمان القرآن کی صورت میں پیش کرے تو وہ ماہِ فروری ۲۰۱۸ء کا شمارہ بن جاتا ہے۔ اس کے جملہ مضامین دل و دماغ کے حظ و سُرور کا خوب سامان لیے ہوئے ہیں۔ اس شمارے میں ملک خدا بخش بُچہ کا مضمون تقاضا کرتا ہے کہ اسلامی اور تعمیری فکر کے حامل تعلیمی سلسلوں کے ڈائرکٹر متوجہ ہوں اور یہ مضمون ان کے اداروں میں اسٹڈی سرکل کی طرز پر پڑھا جائے۔ سال چھے مہینے بعد جب وہ ان کا اجلاس بلاتے ہیں تو انھیں دیکھنا چاہیے کہ ترجمان القرآن کی خریداری کو اپنے سلسلۂ مدارس میں کس حد تک لازم کر سکے ہیں۔ جو حضرات اس مجلّے کا باقاعدہ مطالعہ کرتے ہیں وہ کیسے اس کے لیے وسیع حلقۂ مطالعہ پیدا کرنے سے غافل ہو سکتے ہیں؟ بدقسمتی سے لکھ رہا ہوں کہ میں اپنے اردگرد وابستگانِ جماعت میں اس رسالے کے لیے کوئی پیاس اور بھوک نہیں پاتا، بامہر و ارادت بے کنار۔

حفصہ بانو، ملتان/ سلیمہ کاظمی، کراچی/ راشد حسین، کوہاٹ

'بچوں پر طلاق کے اثرات' (فروری ۲۰۱۸ء) ڈاکٹر نازنین سعادت حقیقت پر مبنی ایک دردناک مقالہ ہے۔ کاش! ہمارے ہاں ڈراموں کی شراب پلا پلا کر گھروں کو توڑنے والے سفاک دلوں پر اس کا اثر ہو۔

احمد حسین لغاری، ریاض، سعودی عرب/ محمد نعمان، سیالکوٹ

افتخار گیلانی اور ایس پیرزادہ کی تحریروں سے مسئلہ کشمیر کا نہ صرف فہم حاصل ہوتا ہے، بلکہ شہدا کے لہو کی مہک بھی آتی ہے۔ ادارہ ان کی تحریروں کی اشاعت پر خراجِ تحسین کا مستحق ہے۔

علی فراز، سرگودھا/ رفیق احمد، ڈیرہ غازی خاں

ڈاکٹر انیس احمد اور مجتبیٰ فاروق نے اخلاقی بے راہ روی کے اسباب (فروری ۲۰۱۸ء) کی بہت مناسب